04اپریل2018ء

کالعدم کے اے ایس بی بینک سے متعلق پریس ریلیز

حال ہی میں کالعدم کے اے ایس بی بینک کا معاملہ ایک بار پھر پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا دونوں کی خبروں میں سامنے آرہا ہے، جس کی بنیاد مبینہ طور پر آڈیٹر جنرل آف پاکستان (AGP) کی آڈٹ رپورٹ پر رکھی گئی ہے۔

اسٹیٹ بینک وضاحت کرتا ہے کہ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کے دفتر سے آڈٹ کی جو آبزرویشنز دی گئی تھیں، ان کا جواب دے دیا گیا ہے۔ اگرچہ آڈیٹر جنرل آف پاکستان (AGP) کی آبزرویشن ابھی تک ڈرافٹ پیرا (draft para) کے مرحلے میں ہے لیکن پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں ہونے والی تمام رپورٹنگ میں حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے تاکہ یہ تاثر دیا جاسکے کہ جیسے آبزرویشن کو حتمی شکل دی جاچکی ہے۔ مزید یہ کہ رپورٹنگ یکطرفہ ہے اور اس سے اسٹیٹ بینک کے نقطہ نظر کی عکاسی نہیں ہوتی۔ ایک بار پھر یہ دہرایا جاتا ہے کہ بینکاری نظام کے ضابطہ کار اور نگرانی (regulatory and supervisory) اتھارٹی کی حیثیت سے اسٹیٹ بینک کے پاس ڈپازٹرز کے مفادات کا تحفظ کرنے اور بینکاری نظام کے استحکام اور اس کی صحت کو یقینی بنانے کا قانونی مینڈیٹ موجود ہے۔ کالعدم کے اے ایس بی بینک سے متعلق فیصلہ میرٹ پر اور بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء کے تحت دیے گئے قانونی اختیار کے مطابق کیا گیا ہے۔ لہٰذا میڈیا کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ وہ آڈٹ پیراز کے متعلق قیاس آرائیوں پر مبنی رپورٹنگ سے گریز کرے، جنہیں ابھی حتمی شکل دی جانی ہے۔

****